دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

فتوی نمبر 31858

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ آج کے بعد اگر میں آپ سے ہمبستری کروں تو میں اپنی بہن سے کروں، اسکے بعد تین، چار آدمیوں نے اس بارے میں پوچھا تو اس نے کہا کہ میں نے فارغ کر دی، لہٰذا شریعت اس کے بارے میں کیا کہتی ہے کہ پہلی صورت میں کفارہ ظہار ہوگا لازم ہوگا یا نہیں، اور دوسری صورت میں طلاق واقع ہوگی یا نہیں، اگر ہوگی تو کونسی واقع ہوگی۔۔۔؟ شریعت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں

المستفتی

محمد عارف، جھنگ

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکورہ صورت میں کفارہ ظہار لازم نہیں ہوگا۔ البتہ لفظ فارغ سے ایک طلاق بائن واقع ہوئی، دورانِ عدت یا بعد تکمیل عدت باہم رضامندی مہر جدید کیساتھ دوبارہ نکاح کیا جاسکتا ہے، اس صورت میں آیندہ شوہر کو دو طلاق کا حق ہوگا۔

الاختیار لتعلیل المختار (3/ 133)

وَأَلْفَاظُ الْبَائِنِ قَوْلُهُ: أَنْتِ بَائِنٌ، بَتَّةٌ، بَتْلَةٌ، حَرَامٌ، حَبْلُكِ عَلَى غَارِبِكِ، خَلِيَّةٌ، بَرِيَّةٌ، الْحَقِي بِأَهْلِكِ. وَهَبْتُكِ لِأَهْلِكِ، سَرَّحْتُكِ، فَارَقْتُكِ، أَمْرُكِ بِيَدِكِ، تَقَنَّعِي، اسْتَتِرِي، أَنْتِ حُرَّةٌ، اعْزُبِي، اخْرُجِي. ابْتَغِي الْأَزْوَاجَ. وَيَصِحُّ فِيهَا نِيَّةُ الْوَاحِدَةِ وَالثَّلَاثِ، وَلَوْ نَوَى الثِّنْتَيْنِ فَوَاحِدَةٌ،

تحفة الفقهاء (2/ 185)

وَأما بَيَان أَحْكَام الطَّلَاق الْبَائِن فَنَقُول مِنْهَا إِن كَانَ وَاحِدًا يَزُول بِهِ ملك النِّكَاح وَتبقى الْمَرْأَة محلا للنِّكَاح بطلاقين حَتَّى لَا يحل لَهُ الِاسْتِمْتَاع بهَا وَلَا يَصح الظِّهَار وَالْإِيلَاء وَلَا يجْرِي التَّوَارُث وَلَا تحل إِلَّا بتجديد النِّكَاح

الفتاوی الھندیة (1/ 507)

لَوْ قَالَ: إنْ وَطِئْتُكِ وَطِئْتُ أُمِّي فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ كَذَا فِي غَايَةِ السَّرُوجِيِّ.

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم بالصواب

کتبہ

مظہر عباس خانیوالی

از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

۱۲/۵/۱۴۴۲ھ بمطابق ۲۸ دسمبر ۲۰۲۰

الجواب صحیح

۱۲/۵/۱۴۴۲ھ

Scanned with CamScanner